يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ
اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا
اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ
رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا
عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا
وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾

بہانے بنائیں گے تمہارے سامنے جب تم واپس جاؤ گے
اُن کے پاس۔ سو کہنا کہ بہانے نہ بناؤ
ہرگز نہیں کریں گے ہم اعتبار تمہارا، بے شک بتادیئے ہیں ہم کو
اللہ نے تمہارے حالات۔ اور دیکھے گا آئندہ بھی اللہ
تمہارا طرزِ عمل اور اُس کا رسُول بھی پھر لوٹائے جاؤ گے تم
اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا
پھر وہ بتائے گا تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ﴿٩٤﴾
یہ ضرور قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمہارے سامنے جب
لوٹ کر جاؤ گے تم اُن کے پاس تاکہ تم درگزر کرو اُن سے۔
سو چھوڑ دو تم اُن کو اُن کی حالت پر۔ بے شک وہ
سخت ناپاک ہیں اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے،
یہ بدلہ ہے اُن بُرائیوں کا جو یہ کماتے رہے ﴿٩٥﴾
یہ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ راضی ہو جاؤ تم
اُن سے، سو اگر راضی ہو بھی جاؤ تم اُن سے
تو بے شک اللہ راضی نہیں ہوتا نافرمان لوگوں سے ﴿٩٦﴾
یہ بدوی عرب بہت سخت ہیں کفر اور نفاق میں
اور اسی قابل ہیں کہ نہ جانیں حدود اُن احکام کے جو
نازل فرمائے ہیں اللہ نے اپنے رسُول پر۔
اور اللہ سب کچھ جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ﴿٩٧﴾

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا
وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾
وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ
يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ
عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ
اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع
وَالسّٰبِقُوْنَ
الْاَوَّلُوْنَ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ
رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور اِن بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو سمجھتے ہیں
اس کو جو خرچ کرتے ہیں یہ (اللہ کی راہ میں)، چٹی
اور انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں (زمانے کی) گردشوں کا۔
انھی پر پڑے گردش، بُری۔ اور اللہ
سب کچھ سُننے والا اور ہر بات جاننے والا ہے ﴿٩٨﴾
اور انھی بدوی عربوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو
ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور یومِ آخرت پر
اور بناتے ہیں وہ اُسے جو خرچ کرتے ہیں تقرب کا ذریعہ
اللہ کے ہاں، اور رسولؐ کی دُعائے رحمت کا (ذریعہ)۔
ہاں! بے شک یہ خرچ کرنا تقرب کا ذریعہ ہے اُن کے لیے۔
ضرور داخل کرے گا اُنھیں اللہ اپنی رحمت میں۔
بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے ﴿٩٩﴾
اور وہ سبقت لے جانے والے جنھوں نے
سب سے پہلے (دعوتِ ایمان پر) لبیک کہا
مہاجروں میں سے اور انصار میں سے
اور وہ جو اُن کے پیچھے آئے راست بازی کے ساتھ،
راضی ہوگیا اللہ اُن سے اور وہ راضی ہوگئے اُس سے
اور مہیا کر رکھے ہیں اس نے اُن کے لیے ایسے باغات
کہ بہہ رہی ہیں اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٠٠
وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ
مُنٰفِقُوْنَ ۛؕ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۫ لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ
نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ
ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝١٠١ ۚ
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ
خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا
وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٠٢
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ
بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ
اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١٠٣
اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ
وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ
اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝١٠٤

نصف منزل ٢ ۵ع

اُن میں ہمیشہ اور یہی ہے بڑی کامیابی ۝١٠٠
اور اُن میں سے بعض جو تمہارے گرد و پیش ہیں، بدوی عرب
منافق ہیں۔ اور کچھ اہلِ مدینہ میں بھی،
اڑے ہُوئے ہیں نفاق پر، نہیں جانتے تم اُنہیں۔
ہم جانتے ہیں اُنہیں عنقریب ہم سزا دیں گے اُنہیں دوہری
پھر وہ لوٹائے جائیں گے عذابِ عظیم کی طرف ۝١٠١
کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اعتراف کر لیا ہے اپنے گناہوں کا،
ملا جلا دیا ہے اُنہوں نے (اعمال کو) ایک اچھا کام کیا
اور دوسرا بُرا کام۔ اُمید ہے کہ اللہ توبہ قبول فرمالے
اُن کی۔ بے شک اللہ معاف فرمانے والا اور مہربان ہے ۝١٠٢
لو (اے نبیؐ) تم ان کے مالوں میں سے صدقہ
(تاکہ) پاک کرو تم اُنہیں اور تزکیۂ نفس کرو اُن کا
اس کے ذریعے سے اور دُعا کرو اُن کے حق میں۔
بے شک تمہاری دُعا باعثِ تسکین ہے اُن کے لیے۔
اور اللہ سب کچھ سُننے والا، جاننے والا ہے ۝١٠٣
کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ بے شک اللہ
ہی ہے جو قبول فرماتا ہے توبہ اپنے بندوں کی
اور شرفِ قبولیت بخشتا ہے اُن کے صدقات کو اور بے شک
اللہ ہی ہے جو بہت توبہ قبول فرمانے والا، بے حد مہربان ہے ۝١٠٤

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۟ (١٠٥)
وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ (١٠٦)
وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا
ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا
بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا
لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ
اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (١٠٧)
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ
اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ
فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ

اور کہہ دیجیے کہ تم عمل کرتے رہو، سو دیکھے گا اللہ تمہارے اعمال کو
اور اُس کا رسول بھی اور مومن بھی۔ اور پھر تم عنقریب لوٹائے جاؤ گے
اُس کی طرف جو جاننے والا ہے چھپی
اور کھلی (سب باتوں) کو۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا
اُن (سب اعمال) کے بارے میں جو تم کرتے رہے، (١٠٥)
اور کچھ دوسرے ہیں جن کا معاملہ ملتوی ہے اللہ کا حکم آنے پر
خواہ سزا دے انہیں یا توبہ قبول فرمائے اُن کی۔
کیونکہ اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (١٠٦)
اور وہ لوگ جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد (دعوتِ حق کو)
نقصان پہنچانے کے لیے اور کفر کے لیے اور تفرقہ ڈالنے کے لیے
اہلِ ایمان کے درمیان اور اس (غرض) سے کہ وہ گھات لگانے کی جگہ بنے
اُس کے لیے جو جنگ کر چکا ہے اللہ اور اُس کے رسول سے
قبل ازیں۔ اور ضرور قسم کھا کر کہیں گے کہ نہیں ہے ہمارا ارادہ
مگر بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے
کہ یقیناً یہ لوگ قطعی جھوٹے ہیں (١٠٧)
نہ کھڑے ہونا تم اس میں کبھی البتہ وہ مسجد۔
بُنیاد رکھی گئی ہے جس کی تقویٰ پر اوّل روز سے
زیادہ مستحق ہے اس بات کی کہ کھڑے ہو تم (عبادت کے لیے)
اس میں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پسند کرتے ہیں

اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا
جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾
لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِىْ بَنَوْا
رِيْبَةً فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ ع
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ
يُقْتَلُوْنَ ۫ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا

بہت زیادہ پاک رہنا۔ اور اللہ
پسند کرتا ہے پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو ﴿۱۰۸﴾
کیا بھلا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت (مسجد) کی
اللہ کے خوف اور اُس کی رضامندی کی طلب پر، بہتر ہے
یا وہ شخص جس نے بُنیاد رکھی اپنی عمارت کی کنارے پر
کھائی کے جو گرنے والی ہو اور لے گرے اُسے (اپنے ساتھ)
جہنم کی آگ میں؟ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۱۰۹﴾
ہمیشہ بنی رہے گی اُن کی یہ عمارت جو بنائی ہے اُنھوں نے
سبب بے یقینی کا اُن کے دلوں میں الّا یہ کہ پارہ پارہ ہو جائیں
اُن کے دل۔ اور اللہ ہر چیز سے باخبر اور حکمت والا ہے ﴿۱۱۰﴾
بے شک اللہ نے خرید لی ہیں مومنوں سے
اُن کی جانیں اور اُن کے مال اس کے بدلہ میں کہ
ملے گی اُن کو جنّت۔ (یہ مومن) جنگ کرتے ہیں
اللہ کی راہ میں پھر قتل کرتے ہیں (کافروں کو) اور
شہید ہوتے ہیں، یہ (جنّت کا) وعدہ اللہ کے ذمّے ہے
اور سچا ہے، (جو اُس نے کیا ہے) تورات میں، انجیل میں
اور قرآن میں۔ اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
اپنے عہد کا اللہ سے سو خوشیاں مناؤ

بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	اپنے اُس سودے پر جو تم نے ٹھہرایا ہے اللہ کے ساتھ۔
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾	اور یہی ہے کامیابی بہت بڑی ﴿١١١﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(یہ کامیابی ہے) اُن کے لیے جو ___ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے،
الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ	اُس کی حمد و ثنا کرنے والے، روزے رکھنے والے،
الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ	رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، حکم کرنے والے
بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	نیکیوں کا اور منع کرنے والے برائیوں سے
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں۔
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾	اور خوشخبری دے دو ایسے مومنوں کو (جنت کی) ﴿١١٢﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ	نہیں زیبا نبیؐ کے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جو
اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	ایمان لاچکے ہیں، یہ بات کہ وہ مغفرت کی دُعا کریں
لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى	مشرکوں کے لیے۔ اگرچہ ہوں وہ اُن کے رشتہ دار
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد بھی کہ کُھل چکی ہے اُن پر
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾	یہ بات کہ وہ جہنمی ہیں ﴿١١٣﴾
وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہیں تھی دُعائے مغفرت ابراہیمؑ کی
لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر اس وعدے کی بنا پر جو
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ	کیا تھا اُنھوں نے اُس سے، لیکن جب کُھل کر سامنے آگئی
لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ	اُن کے یہ بات کہ وہ دُشمن ہے اللہ کا تو بیزار ہوگئے وہ
مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ	اُس سے۔ بے شک ابراہیمؑ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾	بڑے نرم دل اور بُردبار تھے ﴿١١٤﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ
اور نہیں ہے اللہ ایسا کہ گمراہ کرے لوگوں کو بعد

اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى
اس کے کہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں ۔جب تک کہ (نہ)

يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
بیان کردے اُن کے لیے وہ چیزیں جن سے انہیں بچنا چاہیے۔

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾
بے شک اللہ ہر چیز کے بارے میں خوب جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
بے شک اللہ ہی کے لیے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
اور زمین کی ۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور مارتا ہے ۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور نہیں ہے تمہارا اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾
کوئی حامی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۱۶﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
بے شک معاف فرما دیا اللہ نے نبیؐ کو اور اُن مہاجرین

وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ
وانصار کو جنہوں نے ساتھ دیا تھا نبیؐ کا

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ
سخت تنگی کے وقت، اس کے بعد بھی کہ قریب تھا

يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ
کہ کجی پیدا ہو جائے دلوں میں ایک گروہ کے اُن میں سے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ
پھر معاف کر دیا اللہ نے اُنہیں ۔بے شک، وہ اُن کے ساتھ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ۙ
انتہائی شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۷﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ
اور اُن تینوں کو بھی جن کا معاملہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔

حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی اُن کے لیے

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
زمین اپنی تمام تر وسعت کے باوجود اور بار ہو گئیں اُن پر

اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ لَّا مَلْجَاَ
اپنی جانیں اور جان لیا اُنہوں نے یہ کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ

مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ
اللہ سے بچنے کے لیے مگر خود اُس کی ذات ۔پھر

تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ ع ۱۴/۴	مہربان ہوگیا اللہ اُن پر تاکہ وہ توبہ کرلیں ۔ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾	ہی ہے۔ توبہ قبول کرنے والا ، مہربان ﴿۱۱۸﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرتے رہو اللہ سے
وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿١١٩﴾	اور ساتھ دو سچے لوگوں کا ﴿۱۱۹﴾
مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ	نہیں زیبا تھا اہلِ مدینہ کو اور اُن کو جو
حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ	اُن کے گردونواح میں ہیں بدوی عرب کہ
يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ	وہ چھوڑ کر پیچھے رہ جائیں اللہ کے رسول کو
وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ	اور نہ (زیب دیتا تھا کہ) فکر کریں اپنی جانوں کی
عَنْ نَفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ	نبیؐ کی جان سے لاپروا ہوکر ۔ یہ اس لیے کہ یہ وہ لوگ ہیں
لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ	کہ نہیں پہنچتی انہیں پیاس اور نہ جسمانی مشقت
وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ	اور نہ بھوک، اللہ کی راہ میں اور نہیں اٹھاتے وہ
مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ	کوئی ایسا قدم جو ناگوار ہو کفار کو اور نہیں حاصل کرتے وہ
مِنْ عَدُوٍّ نَيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ	دشمن پر کوئی کامیابی مگر لکھا جاتا ہے اُن کے لیے
بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ	اس کے بدلہ میں ایک عملِ صالح ۔ اس لیے کہ اللہ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾	نہیں ضائع کرتا اجر اچھا کام کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾
وَلَا يُنْفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً	اور نہیں خرچ کرتے یہ کسی قسم کا خرچ چھوٹا ، نہ بڑا
وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا	اور نہیں طے کرتے یہ (سعیِ جہاد میں) کوئی وادی
إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ	مگر لکھا جاتا ہے ان کے حق میں تاکہ بدلہ دے اُن کو اللہ
أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾	بہتر اُس (عمل سے) جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا
اور نہیں تھا مومنوں پر ضروری کہ وہ نکل کھڑے ہوں (جہاد کے لیے)

كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا نَفَرَ
سب کے سب ۔ لیکن کیوں نہ ایسا ہوا کہ نکلتے

مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ
ہر حصّۂ آبادی میں سے کچھ لوگ

لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا
اس غرض سے کہ وہ سمجھ پیدا کریں دین کی اور خبردار کریں

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ
اپنی قوم کے لوگوں کو جب وہ لوٹ کر آئیں اُن کے پاس

لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع ۱۵ / ۱
تاکہ وہ بچے رہیں (بُرے کاموں سے) ﴿١٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ
اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جنگ کرو اُن سے جو

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا
تمہارے قریب ہیں کافروں میں سے اور چاہیے کہ پائیں وہ

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا
تمہارے اندر سختی اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ الربع
کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿١٢٣﴾

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو اُن میں سے

مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ
بعض لوگ (مذاق کے طور پر) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کا

زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
بڑھایا ہے اس (سورت) نے ایمان؟ سو (سنو)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ
کہ جو لوگ اہلِ ایمان ہیں اُن کے لیے تو اضافہ کیا ہے اس سورت نے

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾
ایمان میں اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
اور رہ گئے وہ لوگ کہ اُن کے دلوں میں

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ
بیماری ہے سو بڑھاتی ہے (نازل ہونے والی سورت) اُن کے لیے

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ
گندگی اُن کی پہلی گندگی پر

وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾
اور وہ مرتے ہیں کفر ہی کی حالت میں ﴿١٢٥﴾

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ
فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا
يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾
وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ
نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ط
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ
انْصَرَفُوْا ط صَرَفَ اللّٰهُ
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ
مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ
حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾ ١٦ ع ٥

کیا نہیں دیکھتے یہ لوگ کہ اُنہیں آزمائش میں ڈالا جاتا ہے
ہر سال ایک دفعہ یا دو بار پھر بھی نہیں
توبہ کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿١٢٦﴾
اور جب بھی نازل ہوتی ہے کوئی سُورت
تو دیکھنے لگتا ہے اُن میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف۔
کہ کہیں دیکھ تو نہیں رہا ہے تم کو کوئی (مسلمان) پھر
نکل جاتے ہیں وہ (مجلسِ نبوی سے)۔ پھیر دیا ہے اللہ نے
اُن کے دلوں کو اس بنا پر کہ یہ ایسے لوگ ہیں
جو نہیں سمجھ رکھتے ﴿١٢٧﴾
بلاشُبہ آیا ہے تمہارے پاس (اے لوگو!) ایک رسول
تم ہی میں سے، ناگوار ہے اُس کے لیے
ہر وہ بات جو تمہیں تکلیف پہنچائے اور حریص ہے
تمہاری بھلائی کا اور مومنوں پر
بڑا شفیق، بے حد مہربان ہے ﴿١٢٨﴾
پھر اگر یہ مُنہ پھیرتے ہیں (تم سے) تو کہہ دو! (اے نبیؐ)
کافی ہے میرے لیے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود
سوائے اُس کے اور اُسی پر میں نے بھروسہ کیا
اور وہ مالک ہے
عرشِ عظیم کا ﴿١٢٩﴾

اٰیاتھا ١٠٩ (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) رکوعاتھا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ①
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ
النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ
هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ②
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۗ
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۗ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوْهُ ۗ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۗ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۗ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

الف ۔لام ۔را ، یہ آیات ہیں ایسی کتاب کی جو پُرحکمت ہے ①
کیا ہے ، لوگوں کے لیے باعثِ تعجب ؛ یہ (بات) کہ
وحی بھیجی ہم نے ایک آدمی کی طرف انہی میں سے کہ خبردار کرو
لوگوں کو اور خوشخبری دو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ،
کہ ہے ان کے لیے عزّت و سرفرازی بھی ، پاس
ان کے رب کے ۔ (یہ سن کر) کہا کافروں نے کہ بے شک
یہ کھلا جادوگر ہے ②
حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے پیدا فرمائے
آسمان اور زمین چھ دنوں میں
پھر متمکن ہوا عرش پر ، انتظام چلا رہا ہے (پوری کائنات کا) ۔
نہیں ہے کوئی شفاعت کرنے والا مگر بعد اس کی اجازت کے
یہی ہے اللہ تمہارا رب ،
سو اسی کی عبادت کرو ۔ پھر کیا تم ہوش میں نہ آؤ گے ؟ ③
اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تمہیں سب کو ۔
یہ وعدہ ہے اللہ کا سچا ۔ بے شک اسی نے ابتدا کی

المنزل الثالث ۳

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ
خلق کی پھر وہی دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ جزا دے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے نیک کام

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
انصاف کے مطابق۔ اور وہ لوگ جنھوں نے انکارِ حق کیا،

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ
اُن کے لیے ہے پینے کو، کھولتا ہُوا پانی اور عذاب دردناک

بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿۴﴾
اس بنا پر کہ وہ کفر کا رویّہ اختیار کیے رہے ﴿۴﴾

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً
وہی تو ہے جس نے بنایا سُورج کو روشنی دینے والا

وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
اور چاند کو روشن اور مقرر کیں اس کے لیے منزلیں

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ
تاکہ معلوم کرو تم گنتی سالوں کی اور حساب (تاریخوں کا)۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ
نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ سب مگر برحق،

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے اپنی نشانیاں

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾
اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۵﴾

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ
بلاشُبہ ایک دوسرے کے پیچھے آنے میں رات

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ
اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿۶﴾
ان لوگوں کے لیے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ﴿۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا
یقیناً وہ لوگ جو نہیں اُمید رکھتے ہم سے ملنے کی

وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا
اور راضی ہو گئے ہیں دُنیا کی زندگی پر اور مطمئن ہیں اُسی پر

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ ۙ
اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں، ﴿۷﴾

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ
یہی ہیں وہ لوگ کہ ٹھکانا ہے اُن کا جہنّم

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ
وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰﴾ ع ۱
وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ
لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ
الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا
لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ
مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ
اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ

بدلہ میں اُن (اعمال) کے جو وہ کماتے رہے ﴿۸﴾
بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنھوں نے
اچھے کام، پہنچائے گا اُن کو اُن کا رب
بسبب اُن کے ایمان کے (اُن کی منزل پر)، بہہ رہی ہوں گی
اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں، نعمت بھری جنّتوں میں ﴿۹﴾
اُن کی صدا وہاں (یہ ہوگی)، پاک ہے تُو اے ہمارے مالک!
ان کی باہمی دُعا، بوقت ملاقات وہاں "سلام" ہوگی
اور خاتمہ اُن کی ہر بات کا (اس پر ہوگا) کہ سب تعریفیں
اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۱۰﴾
اور اگر کہیں جلدی کرتا اللہ انسانوں کے لیے بُرا معاملہ کرنے میں
اُتنی ہی جلدی جتنی وہ بھلائی مانگنے میں کرتے ہیں
تو پُوری ہو جاتی اُن کی مہلتِ عمل۔ سو چھوڑے دیتے ہیں ہم
اُن لوگوں کو جو نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی
کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ﴿۱۱﴾
اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف تو پکارتا ہے وہ ہم کو
پہلو کے بل لیٹے ہوئے یا بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر (ہر حالت میں)
پھر جب ٹال دیتے ہیں ہم اُس پر سے اُس کی مصیبت
تو گزر جاتا ہے وہ اس طرح کہ گویا اُس نے کبھی پکارا ہی نہ تھا ہمیں
مصیبت کے وقت جو اُسے پہنچی تھی۔ اس طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ	خوشنما بنا دیے گئے ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢﴾	وہ (اعمالِ بد) جو وہ کرتے رہے ﴿١٢﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اور البتہ ہلاک کر چکے ہیں ہم بہت سی قوموں کو تم سے پہلے
لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ	جب اُنہوں نے ظلم کی روش اختیار کی، اور آئے تھے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا	اُن کے رسول کھلی کھلی نشانیاں لے کر لیکن وہ تیار ہی نہ تھے
لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ	اس بات کے لیے کہ ایمان لائیں۔ اسی طرح
نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٣﴾	بدلہ دیتے ہیں ہم جُرم کرنے والے لوگوں کو ﴿١٣﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ	پھر بنایا ہم نے تم کو نائب زمین میں
مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾	اُن کے بعد تاکہ دیکھیں ہم کہ کیسے عمل کرتے ہو تم ﴿١٤﴾
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور (اب یہ بھی) جب پڑھ کر سُنائی جاتی ہیں اِن کو
اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری آیات جو بہت واضح ہیں، تو کہتے ہیں وہ لوگ جو
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ	نہیں توقع رکھتے ہم سے ملنے کی کہ لاؤ کوئی اور قرآن
غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ	علاوہ اِس کے یا اس میں کچھ ترمیم کردو۔
قُلْ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ	کہو! نہیں ہے یہ میرا اختیار کہ مَیں اس میں کوئی تبدیلی کروں
مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِىْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا	اپنی طرف سے نہیں پیروی کرتا میں مگر اُس کی جو
يُوْحٰٓى اِلَىَّ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ	وحی بھیجی جاتی ہے، میری طرف۔ بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ	اگر نافرمانی کروں میں اپنے رب کی،
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥﴾	عذاب سے ایک بڑے ہولناک دن کے ﴿١٥﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ	(یہ بھی) کہہ دو! اگر چاہتا اللہ تو نہ پڑھ کر سُناتا میں یہ

عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ
تم کو اور نہ اللہ خبر تک دیتا تمہیں اس کی،

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا
آخر گزار چکا ہوں میں تمہارے درمیان ایک عمر

مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦﴾
اس سے پہلے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ ﴿١٦﴾

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
سو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اللہ کے بارے میں جھوٹ یا جھٹلائے اُس کی آیات کو۔

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿١٧﴾
واقعہ یہ ہے کہ کبھی نہیں فلاح پا سکتے ایسے مجرم ﴿١٧﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اور یہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ
اُن کی جو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اُنہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَاۗءِ شُفَعَاۗؤُنَا
اور کہتے ہیں کہ یہ (جن کو پوجتے ہیں ہم) ہماری سفارش کرنے والے ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ
اللہ کے حضور۔ کہہ دو! کیا خبر دیتے ہو تم اللہ کو

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
ایسی بات کی جو نہیں جانتا وہ، آسمانوں میں

وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
اور نہ زمین میں۔ پاک ہے اُس کی ذات اور بلند ہے وہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾
اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٨﴾

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً
اور نہ تھے تمام انسان مگر ایک ہی اُمت

فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
پھر آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
جو پہلے سے (طے) ہو چکی تھی تمہارے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا
تو فیصلہ کر دیا جاتا اُن کے درمیان اُن باتوں کا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾
جن میں یہ اختلاف کرتے ہیں ﴿١٩﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
اور کہتے ہیں کہ کیوں نہیں نازل کی گئی اُس پر کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ
ع ٦ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝٢٠
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً
مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْٓ اٰيَاتِنَا ۭ
قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ
اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝٢١
هُوَ الَّذِىْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ
فِى الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ ڬ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٢٢

اُس کے رب کی طرف سے سو کہہ دو! حقیقت یہ ہے کہ
غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے سو انتظار کرو،
مَیں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں شامل ہوں ۝٢٠
اور جب چکھاتے ہیں مزا ہم انسانوں کو رحمت کا
بعد اُس مصیبت کے جو پہنچتی ہے اُن کو
تو وہ چالبازیاں کرنے لگتے ہیں ہماری آیات کے معاملے میں۔
کہہ دو! اللہ زیادہ تیز ہے (اپنی) چال میں۔
یقیناً ہمارے فرشتے لکھ رہے ہیں تمہاری چالبازیاں ۝٢١
وہی تو ہے جو چلاتا ہے تم کو خشکی میں
اور سمندر میں۔ یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم
کشتیوں میں اور وہ لے کر چلتی ہیں لوگوں کو
موافق ہواؤں کی مدد سے اور خوش ہو جاتے ہیں وہ اس پر
تو یکایک آجاتی ہے اس (کشتی) پر بادِ مخالف
اور آنے لگتی ہیں اُن پر موجیں ہر طرف سے
اور وہ سمجھنے لگتے ہیں کہ یقیناً وہ اب گھر گئے ہیں (طوفان میں)
تو اُس وقت دُعائیں مانگتے ہیں اللہ سے خالص کر کے
اُس کے لیے اپنے دین کو کہ اگر نجات دے دی تو نے ہم کو
اس (مصیبت) سے تو ضرور ہو جائیں گے ہم
(تیرے) شکر گزار بندے ۝٢٢

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ
مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا
وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ
اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا
فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا
كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ

پھر جب وہ نجات دیتا ہے اُنہیں تو فوراً وہ (پھر)
بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین میں حق سے منحرف ہو کر۔
اے انسانو! حقیقت یہ ہے کہ تمہاری بغاوت
تمہارے اپنے ہی خلاف ہے، (لوٹ لو) مزے
دنیاوی زندگی کے پھر ہماری طرف، تم کو لوٹ کر آنا ہے
پھر ہم بتائیں گے تمہیں کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿۲۳﴾
حقیقت یہ ہے کہ مثال دُنیاوی زندگی کی
اس پانی کی سی ہے جسے نازل کیا ہم نے آسمان سے
پھر خوب گھنی ہوگئی اُس سے روئیدگی زمین کی
جسے کھاتے ہیں انسان اور چوپائے۔
یہاں تک کہ جب حاصل کر لی زمین نے اپنی بہار
اور بن سنور گئیں (کھیتیاں) اور سمجھنے لگے اس کے مالک
کہ وہ قادر ہیں اس (سے فائدہ اُٹھانے) پر،
تو آگیا اس پر ہمارا عذاب (اچانک) رات کو یا دن کو
تو کر دیا ہم نے اس کو اُجڑے ہوئے کھیت کی مانند
گویا کہ کچھ آباد تھا ہی نہیں (وہاں) کل۔ اسی طرح
ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اپنی نشانیاں
ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۲۴﴾
اور اللہ دعوت دیتا ہے دارالسلام کی طرف۔

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾	اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے سیدھے راستے کی ﴿۲۵﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اچھے کام کیے، ہے بھلائی
وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ	اور مزید (انعام) اور نہ چھائے گی اُن کے چہروں پر
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	سیاہی اور نہ ذلت ۔ یہی لوگ جنتی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۶﴾
وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ	اور جن لوگوں نے کمائیں برائیاں، بدلہ ہے بُرائی کا
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	ویسا ہی (بُرا)، اور مسلط ہوگی اُن پر ذلت ۔
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	اور نہیں ہوگا اُن کو اللہ سے کوئی بچانے والا ۔
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ	(اُن کے چہرے اتنے سیاہ ہوں گے) گویا ڈھانپ دیا گیا ہے
وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ	اُن کے چہروں کو ایک ٹکڑے سے رات کے
مُظْلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	جو سخت سیاہ ہو ۔ یہی لوگ جہنمی ہیں،
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۷﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن جمع کریں گے ہم اُن سب کو (اپنے حضور)
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ	ٹھہر جاؤ اپنی جگہ پر تم بھی اور تمہارے (خود ساختہ) شریک بھی،
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر تفرقہ ڈالیں گے ہم اُن کے درمیان
وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریک،
مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾	نہیں کرتے تھے تم ہماری عبادت ﴿۲۸﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ	پس کافی ہے اللہ گواہ ہمارے اور تمہارے درمیان

إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا
اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ
وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ط
فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ج فَقُلْ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ج فَمَاذَا
بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ج
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط

النصف ع ٤

یقیناً تھے ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر ﴿٢٩﴾
اُس وقت جانچ لے گی ہر جان وہ (اعمال) جو
اُس نے پہلے کیے تھے اور لوٹائے جائیں گے سب
اللہ کی طرف جو مالک ہے اُن کا حقیقی اور گم ہو جائیں گے
اُن کے وہ (جھوٹے شریک) جو اُنہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٣٠﴾
(ان سے) پُوچھو کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے
اور زمین سے یا کون مالک ہے تمہارے سُننے
اور دیکھنے (کی قوتوں) کا اور کون نکالتا ہے
جاندار کو بے جان سے اور (کون) نکالتا ہے بے جان کو
جاندار سے اور کون انتظام کرتا ہے تمام اُمور کا؟
تو وہ ضرور کہیں گے۔ اللہ۔ سو کہو!
کیا پھر نہیں ڈرتے تم ﴿٣١﴾
سو یہ ہے اللہ تمہارا رب حقیقی، پھر اب کیا رہ گیا ہے
حق کے بعد، سوائے گمراہی کے،
آخر کس (غلط) سمت پھرائے جا رہے ہو تم؟ ﴿٣٢﴾
اس طرح سچ (ثابت) ہو گئی تمہارے رب کی بات
اُن لوگوں پر جو فاسق تھے کہ "وہ نہیں ایمان لائیں گے" ﴿٣٣﴾
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے
کوئی ایسا ہے جو ابتدا کرے تخلیق کی پھر اس کا اعادہ بھی کرے۔

قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ
کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ابتدا بھی کرتا ہے تخلیق کی پھر

يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾
اُس کا اعادہ بھی کرتا ہے پھر کس الٹی راہ پر تم چلائے جا رہے ہو؟ ﴿۳۴﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
پوچھو! کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے

مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ
کوئی ایسا ہے جو رہنمائی کرے حق کی طرف۔؟

قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ
کہو! یہ اللہ ہی ہے جو ہدایت دیتا ہے حق کی۔

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ
پھر بھلا وہ جو ہدایت دیتا ہے حق کی طرف زیادہ مستحق ہے

اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اس بات کا کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو خود بھی راہ نہیں پاتا

اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟
اِلّا یہ کہ اُس کی رہنمائی کی جائے، تو کیا ہو گیا ہے تم کو،

كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
کیسے (اُلٹے پلٹے) فیصلے کرتے ہو تم؟ ﴿۳۵﴾

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ
اور نہیں پیروی کرتے ہیں ان میں اکثر لوگ مگر گمان اور قیاس کی۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ
حالانکہ گمان نہیں پوری کرتا ضرورت حق کی ذرا بھی۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾
بیشک اللہ پوری طرح باخبر ہے ان (اعمال) سے جو یہ کرتے ہیں ﴿۳۶﴾

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى
اور نہیں ہے یہ قرآن ایسا کہ گھڑ لیا جائے (اپنی طرف سے)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ
بغیر اللہ (کی وحی) کے بلکہ (یہ تو) تصدیق ہے

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
اُس کی جو اُس سے پہلے آچکا ہے اور تفصیل ہے

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ
الکتاب کی، نہیں کوئی شک اس میں

مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۟ ﴿٣٧﴾
یہ رب العالمین کی طرف سے ہے ﴿۳۷﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ
کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے گھڑ لیا ہے (خود نبی نے)۔؟

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
کہو! اچھا تو (بنا) لاؤ ایک سورت اس جیسی

وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا
لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ ع
وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ
عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ
مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ
اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ

اور بلالو (اس کام کے لیے) جن کو بلا سکتے ہو تم اللہ کے سوا،
اگر ہو تم سچے ﴿٣٨﴾
حقیقت یہ ہے کہ جھٹلایا اُنہوں نے اُن باتوں کو جو
نہیں آئیں گرفت میں اُن کے علم کی اور نہیں آئی اُن کے سامنے
(ابھی) اُس کی حقیقت۔ اسی طرح جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے جو
ان سے پہلے گزر چکے ہیں سو دیکھ لو کیا ہُوا
انجام ظلم کرنے والوں کا ﴿٣٩﴾
اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو ایمان لائیں گے اس پر
اور کچھ ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے اس پر۔
اور تیرا رب خوب جانتا ہے اُن مفسدوں کو ﴿٤٠﴾
اور اگر یہ تمہیں جھٹلاتے ہیں تو کہہ دو! میرے لیے ہے
میرا عمل اور تمہارے لیے ہے تمہارا عمل، تم بَری ہو
اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو میں کرتا ہوں اور میں
بَری ہوں اُن اعمال (کی ذمہ داری) سے جو تم کرتے ہو ﴿٤١﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو کان لگاتے ہیں
تمہاری طرف۔ تو بھلا تم سُناؤ گے بہروں کو
اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں ﴿٤٢﴾
اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دیکھتے ہیں تمہاری طرف۔
لیکن کیا تم راہ دکھاؤ گے اندھوں کو؟

وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا
وَّلٰـكِنَّ النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾
وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ
لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ
يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ ؕ قَدۡ
خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ
نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ
اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۶﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ
بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۴۷﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۸﴾
قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

خواہ اُنہیں کچھ نہ سوجھتا ہو ﴿۴۳﴾
یقیناً اللہ نہیں ظلم کرتا انسانوں پر ذرا بھی
لیکن انسان خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾
اور جس دن جمع کرے گا وہ اُنہیں تو (وہ ایسا محسوس کریں گے) گویا کہ
نہیں رہے تھے (دُنیا میں) مگر ایک گھڑی دن کی
(جس میں وہ) جان پہچان کرلیں آپس میں ۔ یقیناً
سخت گھاٹے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا
اللہ سے ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پانے والے ﴿۴۵﴾
خواہ ہم دکھادیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے
ہم اُنہیں ڈرا رہے ہیں یا اُٹھالیں ہم تمہیں
تو بھی ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ان سب کو، پھر
اللہ خود شاہد ہے ۔ اس پر جو یہ کر رہے ہیں ﴿۴۶﴾
اور ہر اُمّت کے لیے ایک رسُول ہے، پھر جب آجاتا ہے
ان کا رسُول اُن کے پاس تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے اُن کے درمیان
پُورے انصاف کے ساتھ اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿۴۷﴾
اور کہتے ہیں کہ کب پُوری ہوگی تمہاری یہ دھمکی،
اگر ہو تم سچّے ﴿۴۸﴾
کہو (اُن سے) کہ نہیں اختیار رکھتا میں اپنی ذات کے لیے بھی
کسی نقصان کا اور نہ فائدے کا مگر وہ جو چاہے اللہ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ
ہر اُمت کی ایک مُدّت (مہلت) مقرّر ہے۔ جب آجاتا ہے

اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
اُن کا وقتِ مقرّر تو نہیں پیچھے رہ سکتے وہ

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۴۹
ایک گھڑی بھر اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ۝۴۹

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ
کہو! کبھی سوچا ہے تم نے کہ اگر آجائے تم پر اللہ کا عذاب

بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
رات کو یا دن کو (تو تم کیا کر سکتے ہو) پھر آخر کیا ہے وہ چیز کہ

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۵۰
جلدی مچا رہے ہیں جس کے لیے یہ مجرم ؟ ۝۵۰

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ
کیا پھر جب (عذاب) آہی پڑے گا تب یقین کرو گے تم

بِهٖ ۭ اٰۗلْئٰنَ
اس کا ؟ (اس وقت کہا جائے گا) کہ اب (مانا تم نے) ؟

وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۵۱
حالانکہ اسی کے لیے جلدی مچا رہے تھے تم ۝۵۱

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنھوں نے ظلم کیا (اپنے اوپر)

ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ
اب چکھو مزا دائمی عذاب کا، نہیں بدلہ دیا جائے گا تمہیں

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۵۲
مگر اُسی کا جو تم کماتے رہے ۝۵۲

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ړ
اور دریافت کرتے ہیں تم سے کیا واقعی سچ ہے جو تم کہہ رہے ہو؟

قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ړ
کہو ہاں! قسم میرے رب کی یقیناً یہ بالکل سچ ہے

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۵۳
اور نہیں ہو تم (اُسے) عاجز کرنے والے ۝۵۳

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
اور اگر کہیں، ہو ہر اُس شخص کے پاس جس نے ظلم کیا،

مَا فِي الْاَرْضِ
وہ سب کچھ جو زمین میں ہے،

لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ
تو وہ ضرور فدیہ میں دے دے اُسے (عذاب سے بچنے کے لیے)۔

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
اور دل ہی دل میں پچھتائیں گے جب دیکھیں گے وہ

الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ
عذاب کو، مگر فیصلہ کیا جائے گا اُن کے درمیان

بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝۵۴
انصاف کے مطابق اور اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا ۝۵۴

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
سن رکھو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ
اور زمین میں۔ اور یہ بھی سُن رکھو کہ بے شک وعدہ اللہ کا

حَقٌّ وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ
سچا ہے لیکن اکثر ان میں سے

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۝۵۵
نہیں جانتے ۝۵۵

هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ
وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝۵۶
اور اُسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ۝۵۶

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ
اے انسانو! بے شک آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَآءٌ
تمہارے رب کی طرف سے اور وہ شفا ہے

لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَهُدًى
ان (بیماریوں) کی جو دلوں میں ہیں۔ اور ہدایت

وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝۵۷
اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ۝۵۷

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ
کہو! یہ (نزولِ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے

فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ
سو اس پر چاہیے اُن کو خوش ہونا۔ یہ بہتر ہے

مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ۝۵۸
اُن سب چیزوں سے جو یہ جمع کر رہے ہیں ۝۵۸

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ
کہو! کبھی تم نے سوچا کر جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے

مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ
رزق پھر تم نے ٹھہرالیا اُس میں سے کچھ

حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ
حرام اور (کچھ) حلال۔ کہو! (ان سے) کیا اللہ نے

اَذِنَ لَـكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ۝۵۹
اجازت دی تھی (اس کی) تمہیں یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو تم؟ ۝۵۹

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ	اور کیا گمان ہے اُن لوگوں کا جو گھڑتے ہیں
عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اللہ پر جھوٹ، (اُن کے ساتھ کیا معاملہ ہوگا) قیامت کے دن؟
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	واقعہ یہ ہے کہ اللہ تو بڑا مہربان ہے انسانوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾	لیکن ان کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی ﴿٦٠﴾
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے تم (اے نبیؐ) کسی حال میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ	اور نہیں تلاوت کرتے تم کچھ قرآن میں سے
وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا	اور نہیں کرتے تم لوگ کوئی عمل مگر ہوتے ہیں ہم
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تمہارے پاس حاضر، جب مصروف ہوتے ہو تم اس میں۔
وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ تمہارے رب سے
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا	ذرّہ کے برابر (کوئی چیز)، زمین میں اور نہ
فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ	آسمان میں اور نہیں کوئی چھوٹی چیز اس سے بھی
وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾	اور نہ کوئی بڑی چیز مگر وہ (درج) ہے کتاب مُبین میں ﴿٦١﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا	یاد رکھو! بے شک جو دوست ہیں اللہ کے، نہیں ہے
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ ﴿٦٢﴾	کوئی خوف اُن کے لیے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے، ﴿٦٢﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ؕ ﴿٦٣﴾	یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (گناہوں سے) بچتے رہے، ﴿٦٣﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن کے لیے خوشخبری ہے دنیاوی زندگی میں
وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ	اور آخرت میں بھی، نہیں بدل سکتیں باتیں
اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ؕ ﴿٦٤﴾	اللہ کی۔ یہ (خوشخبری) ہی ہے عظیم کامیابی ﴿٦٤﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ	اور نہ رنجیدہ کریں تم کو اُن کی باتیں،

ع ٦

وقف لازم

اِنَّ الۡعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ
هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦٥﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ
الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٦٦﴾
هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ
لِتَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ
اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا
سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ
لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ
بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٨﴾
قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿٦٩﴾ؕ

بے شک عزت اللہ ہی کے لیے ہے ساری کی ساری ۔
وہ ہر بات سُننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے ﴿٦٥﴾
یاد رکھو! بے شک اللہ ہی کی مِلک ہیں جو بستے ہیں آسمانوں میں
اور جو بستے ہیں زمین میں ۔ اور نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں
یہ لوگ جو پکارتے ہیں اللہ کے سوا
دوسرے شریکوں کو ۔ نہیں پیچھے لگے ہوئے ہیں یہ مگر گمان کے
اور نہیں ہیں وہ سوائے اس کے کچھ کہ قیاس آرائیاں کرتے ہیں ﴿٦٦﴾
وہی تو ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
تاکہ سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن ۔
بے شک اس (صناعی) میں بہت سی نشانیاں ہیں
ان لوگوں کے لیے جو سننے کی صلاحیت رکھتے ہیں ﴿٦٧﴾
کہتے ہیں کہ بنایا ہے اللہ نے (کسی کو) بیٹا ،
پاک ہے وہ (اس سے) ۔ وہ تو بے نیاز ہے ۔
اُسی کی مِلک ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے
زمین میں ۔ نہیں ہے تمہارے پاس کوئی سند
اس (قولِ باطل) کی ۔ کیا کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں
وہ باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ؟ ﴿٦٨﴾
کہہ دو! یقیناً وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
جھوٹ ، وہ کبھی فلاح نہیں پائیں گے ۔ ﴿٦٩﴾

مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ع ﴿٧٠﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ م اِذْ قَالَ
لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
مَّقَامِىْ وَتَذْكِيْرِىْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً
ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَىَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ
مِّنْ اَجْرٍ ط اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ
وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

تھوڑا سا فائدہ اُٹھالیں، اس دُنیا میں۔ پھر ہمارے ہی پاس
لوٹ کر آنا ہے ان کو پھر چکھائیں گے ہم اُنہیں مزا سخت عذاب کا،
اس بنا پر کہ وہ کفر کرتے رہے ﴿٧٠﴾
اور سُناؤ اُن کو احوال نوحؑ کا۔ جب کہا اُنھوں نے
اپنی قوم سے، اے میری قوم! اگر ہے ناقابلِ برداشت تمہارے لیے،
میرا تمہارے درمیان رہنا اور نصیحت کرنا اللہ کی آیات سُنا کر
تو اللہ پر ہے میرا بھروسہ سو تم پختہ کرلو اپنی تدبیر مع اپنے شرکا کے
اس طرح کہ نہ رہے تمہارے معاملات میں تم کو کوئی شُبہ
پھر کر گزرو تم میرے ساتھ (جو کرنا ہے) اور مجھے ذرا بھی مُہلت نہ دو ﴿٧١﴾
پھر اگر تم منہ موڑتے ہو تو (میرا کیا نقصان ہے) نہیں مانگتا میں تم سے
کوئی اجر نہیں ہے میرا اجر مگر ذمّہ اللہ کے
اور حکم دیا گیا ہے مجھے کہ رہوں میں فرمانبردار بن کر ﴿٧٢﴾
لیکن اُنھوں نے جھٹلایا اُسے تو نجات دے دی ہم نے اُسے
اور اُن (لوگوں) کو جو اُس کے ساتھ تھے کشتی میں
اور بنایا ہم نے اُن کو (زمین میں) خلیفہ اور غرق کردیا ہم نے
اُن لوگوں کو جنھوں نے جھٹلایا تھا ہماری آیات کو۔
سو دیکھ لو کیا ہُوا انجام اُن کا جنھیں متنبہ کردیا گیا تھا ﴿٧٣﴾
پھر بھیجے ہم نے نوحؑ کے بعد کتنے ہی رسول
اُن کی قوم کی طرف سو وہ آئے اُن کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا
بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ
نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا
فَاسْتَكْبَرُوْا
وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا
قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۶﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ
وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا
عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿۷۹﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

کھلی کھلی نشانیاں لے کر مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے
چونکہ وہ جھٹلا چکے تھے اس کو پہلے۔ اس طرح
مہر کر دیتے ہیں ہم دلوں پر حد سے بڑھ جانے والوں کے ﴿۷۴﴾
پھر بھیجا ہم نے ان کے بعد موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
طرف فرعون کے اور اُس کے سرداروں کے اپنی نشانیاں دے کر۔
تو اُنہوں نے (اپنی بڑائی کا) گھمنڈ کیا
اور تھے وہ لوگ مجرم ﴿۷۵﴾
پھر جب آیا اُن کے سامنے حق ہماری طرف سے
تو اُنہوں نے کہہ دیا کہ یقیناً ہے یہ کھلا جادو ﴿۷۶﴾
کہا موسیٰؑ نے کیا تم کہتے ہو حق کے بارے میں (یہ باتیں)
جبکہ وہ تمہارے سامنے آگیا ہے۔ کیا جادو ہے یہ۔؟
حالانکہ نہیں فلاح پاتے (کبھی) جادوگر ﴿۷۷﴾
اُنہوں نے کہا: کیا آیا ہے تو ہمارے پاس؟ تاکہ تو ہمیں پھیر دے
اُس (طریقے) سے کہ پایا ہم نے اُس پر اپنے باپ دادا کو
اور حاصل ہو جائے تم دونوں کو سرداری اس ملک میں۔
اور نہیں ہیں ہم تم دونوں کو ماننے والے کسی حالت میں ﴿۷۸﴾
اور کہا: فرعون نے کہ حاضر کرو تم میرے پاس
ہر قسم کے جادوگر، ماہر فن ﴿۷۹﴾
پھر جب آگئے جادوگر تو کہا اُن سے موسیٰؑ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾
کر پھینکو، جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے ﴿٨٠﴾

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا
پھر جب اُنہوں نے پھینکا تو کہا موسیٰؑ نے کہ یہ جو کچھ

جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تم لائے ہو یہ جادو ہے۔ یقیناً اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
نیست و نابود کردے گا اسے۔ بے شک اللہ

لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾
نہیں سدھرنے دیتا کام مفسدوں کے ﴿٨١﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
اور سچ کر دکھائے گا اللہ، حق کو اپنے احکام سے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٨ ١٢/١٢
خواہ ناپسند ہی کیوں نہ کریں (یہ بات) مجرم ﴿٨٢﴾

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ
پس نہ ایمان لائے موسیٰؑ پر مگر چند نوجوان اُس کی قوم میں سے

عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ
ڈرتے ڈرتے، فرعون سے اور اپنے سرداروں سے

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ
کہ کہیں مبتلا نہ کردیں وہ اُنہیں کسی مصیبت میں۔ واقعہ یہ ہے

فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ
کہ فرعون کو غلبہ حاصل تھا ملک میں

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾
اور بے شک تھا وہ حد سے بڑھ جانے والوں میں سے ﴿٨٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ
اور کہا! موسیٰؑ نے، اے میری قوم! اگر

كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا
لے آئے ہو تم ایمان اللہ پر تو اُسی پر بھروسہ کرو،

اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾
اگر ہو تم مُسلمان ﴿٨٤﴾

فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
تو اُنہوں نے کہا: اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
اے ہمارے مالک! نہ ڈالیو تو ہمیں

فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ
آزمائش میں ظالم لوگوں کے ہاتھوں ﴿٨٥﴾

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ
اور نجات دے تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ

مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾	کافر لوگوں سے ﴿٨٦﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور اُس کے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا	کہ مقرر کرو اپنی قوم کے لیے مصر میں چند گھر
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا	اور بناؤ اپنے ان گھروں کو قبلہ رُخ اور قائم کرو
الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	نماز ۔ اور خوشخبری سُنا دو مومنوں کو ﴿٨٧﴾
وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ	اور کہا: موسیٰؑ نے، اے ہمارے مالک! بے شک تُو نے
اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً	نواز رکھا ہے فرعون اور اُس کے سرداروں کو زینت سے
وَّ اَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	اور مال و دولت سے دُنیاوی زندگی میں ۔
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا	اے ہمارے مالک! (کیا یہ) اس لیے ہے کہ گمراہ کریں یہ
عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ	تیرے راستے سے ۔ اے ہمارے مالک! غارت کر دے
عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ	ان کے مال اور سخت کر دے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	ان کے دلوں کو تاکہ وہ ایمان نہ لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	جب تک کہ نہ دیکھ لیں دردناک عذاب ﴿٨٨﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	فرمایا: یقیناً قبول ہو گئی تمہاری دُعا
فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ	تو تم ثابت قدم رہنا اور نہ پیروی کرنا
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	اُن لوگوں کے طریقے کی جو کچھ نہیں جانتے ﴿٨٩﴾
وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور گزار لے گئے ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا اُن کا فرعون اور اُس کے لشکر نے
بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ	ظلم اور زیادتی کی غرض سے ۔ حتّٰی کہ جب

اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ
ڈوبنے لگا وہ تو بول اُٹھا میں ایمان لایا اس بات پر کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس ہستی کے کہ ایمان لائے ہیں

بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ
جس پر بنی اسرائیل

وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
اور میں بھی ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿٩٠﴾

آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ
(جواب ملا) کیا اب (ایمان لاتا ہے)؟ حالانکہ تو نافرمانی کرتا رہا

قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾
پہلے اور تھا تو فساد برپا کرنے والوں میں سے ﴿٩١﴾

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ
سو آج ہم بچالیں گے تیرے جسم کو تاکہ بن جائے تُو

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ
اُن لوگوں کے لیے جو تیرے بعد ہوں گے، نشانِ عبرت ۔

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ
اور اگرچہ اکثریت انسانوں کی

عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع ٩
ہماری نشانیوں سے غفلت برتتی ہے ﴿٩٢﴾

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ
اور البتہ دیا ہم نے بنی اسرائیل کو ٹھکانا

صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
پسندیدہ اور کھانے کو دیں ہم نے اُنہیں پاکیزہ چیزیں،

فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى
سو نہیں اختلاف کیا اُنہوں نے (باہم) مگر اُس وقت کہ

جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
آگیا اُن کے پاس علم ۔ بے شک تیرا رب فیصلہ فرمائے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اُن کے درمیان قیامت کے دن

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾
اُن باتوں کا جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿٩٣﴾

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ
اور اگر ہے تمہیں کوئی شک ان باتوں کے بارے میں جو

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ
ہم نے نازل کی ہیں تمہاری طرف تو پوچھ لو ان لوگوں سے جو

يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
پڑھتے ہیں کتاب تم سے پہلے

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ
کہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس حق تمہارے رب کی طرف سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾
لہٰذا ہرگز مت ہونا تم شک کرنے والوں میں سے، ﴿٩٤﴾

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ
اور ہرگز نہ ہونا اُن میں سے جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
جھٹلایا اللہ کی آیات کو

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾
ورنہ ہو جاؤ گے تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ﴿٩٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ
درحقیقت وہ لوگ کہ پورا ہو گیا ہے اُن پر

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾
قول تیرے رب کا، وہ ایمان نہ لائیں گے، ﴿٩٦﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ
اور اگرچہ آجائیں اُن کے سامنے ساری نشانیاں،

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾
جب تک کہ (نہ) دیکھ لیں وہ دردناک عذاب ﴿٩٧﴾

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ
پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو (عذاب دیکھ کر)

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا
اور فائدہ پہنچایا ہو اُس کو اُس کے ایمان نے سوائے

قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا
قومِ یونسؑ کے۔ کہ جب ایمان لائے وہ لوگ ہٹا دیا ہم نے

عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
اُن سے ذلت آمیز عذاب دُنیا کی زندگی میں

وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾
اور بہرہ مند ہونے کا موقع دیا اُنہیں ایک مدت تک ﴿٩٨﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ
اور اگر چاہتا تیرا رب تو ضرور ایمان لے آتے

مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ
جو بھی ہیں زمین میں سب کے سب۔

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ
تو کیا تم زبردستی کرو گے انسانوں پر

حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾
تاکہ ہو جائیں وہ مومن؟ ﴿٩٩﴾

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ
جبکہ نہیں ہے اختیار کسی جان کو کہ ایمان لائے

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَا ذَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ
وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ
اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾
ثُمَّ نُنَجِّىْ
رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ ع ١٠/١٥
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ
فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ
اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ
وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

بغیر اللہ کی اجازت کے ۔ اور ڈالتا ہے وہ
(شرک وکفر کی) نجاست اُن لوگوں پر جو
عقل وسمجھ سے کام نہیں لیتے ﴿١٠٠﴾
کہو! ذرا دیکھو، تو کیا کیا (نشانیاں) ہیں آسمانوں میں
اور زمین میں ۔ اور نہیں فائدہ پہنچاتیں نشانیاں
اور تنبیہات اُن لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٠١﴾
سو اب نہیں انتظار کر رہے ہیں یہ بھی مگر اُنہی کے سے
(بُرے) دنوں کا جو گزر چکے ہیں ان سے پہلے ۔
کہہ دو! اچھا تو اب انتظار کرو اور میں بھی ہوں
تمہارے ساتھ شامل انتظار کرنے والوں میں ﴿١٠٢﴾
پھر (جب ایسا وقت آتا ہے تو) نجات دیتے ہیں ہم
اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
اسی طرح ۔ ہمارا ذمّہ ہے کہ نجات دیں مومنوں کو ﴿١٠٣﴾
کہو اے انسانو! اگر ہو تم
مبتلا کسی شک میں میرے دین کے بارے میں
(تو سُن لو) میں تو نہیں عبادت کروں گا اُن کی جن کی
تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا ۔ بلکہ میں تو عبادت کروں گا
اُس اللہ کی جس کے قبضے میں ہے تمہاری موت ۔
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ ہو جاؤں میں ایمان والوں میں سے ﴿١٠٤﴾

وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ۚ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٠٥﴾
وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا یَنْفَعُكَ
وَلَا یَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ
اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٠٦﴾
وَاِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْكَ
بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ
یُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ﴿١٠٧﴾
قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی
فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ
عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَیْكُمْ بِوَكِیْلٍ ﴿١٠٨﴾ ؕ
وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی
اِلَیْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰی
یَحْكُمَ اللّٰهُ ۚۖ وَهُوَ
خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿١٠٩﴾ ع ١١ ١٣

اور یہ کہ قائم رکھو اپنے آپ کو دین (اسلام) پر یکسو ہو کر۔
اور ہر گز نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے ﴿١٠٥﴾
اور مت پکارو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو جو نہ نفع پہنچا سکتے ہیں تمہیں
اور نہ نقصان۔ پس اگر کہیں کیا تم نے ایسا تو یقیناً ہو جاؤ گے تم
ایسی صورت میں ظالموں میں سے ﴿١٠٦﴾
اور اگر پہنچائے تم کو اللہ کوئی تکلیف تو نہیں ہے
کوئی دُور کرنے والا اُس کا مگر وہی اور اگر پہنچانا چاہے تمہیں
کوئی بھلائی تو نہیں ہے کوئی پھیرنے والا اُس کے فضل کو۔
وہ پہنچاتا ہے اپنا فضل جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے۔
اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿١٠٧﴾
کہو، اے انسانو! یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس حق
تمہارے رب کی طرف سے۔ پس جو ہدایت حاصل کرتا ہے
تو درحقیقت وہ ہدایت پاتا ہے اپنے ہی فائدے کے لیے۔
اور جو گمراہ ہوگا تو درحقیقت اُس کی گمراہی کا نقصان
اُسی کو پہنچے گا، اور نہیں ہوں میں تم پر کوئی داروغہ۔ ﴿١٠٨﴾
اور پیروی کیے جاؤ (اے رسولؐ!) اُس کی جو وحی کیا گیا ہے
تمہاری طرف اور صبر کرو یہاں تک کہ
فیصلہ کردے اللہ، اور وہی ہے
بہترین فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾

اٰيَاتُهَا ١٢٣ — (١١) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ (٥٢) — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ
الف۔لام۔را۔ کتاب ہے کہ محکم کی گئی ہیں اس کی آیات پھر

فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ ①
کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہیں حکیم و خبیر کی طرف سے ①

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ
کہ نہ عبادت کرو تم مگر اللہ کی۔ یقیناً میں ہوں تمہارے لیے

مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ ②
اس کی طرف سے خبردار کرنے والا اور بشارت دینے والا ②

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
اور یہ کہ بخشش چاہو اپنے رب سے پھر پلٹ آؤ تم اس کی طرف،

يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
دے گا وہ تمہیں بہترین سامانِ زندگی ایک وقتِ مقرر تک

وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ
اور دے گا ہر زیادہ عمل کرنے والے کو اس کا زائد اجر۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ
اور اگر تم منہ پھیرو گے تو میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ③
تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ③

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ
اللہ ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا
دیکھو! یہ لوگ موڑتے ہیں اپنے سینوں کو تاکہ یہ چھپ جائیں

مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ
اس (اللہ) سے خبردار جس وقت ڈھانپتے ہیں یہ لوگ خود کو کپڑوں سے

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ
وہ جانتا ہے ہر وہ بات جو یہ چھپاتے ہیں اور وہ بھی جو ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤
صورتِ حال یہ ہے کہ وہ پوری طرح باخبر ہے سینے کے بھیدوں سے ⑤